____/____/202 Day:________

س: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی امتیازی خصوصیات بیان کریں۔

جواب

start with the summary of the answer as introduction.

اسلام

اسلام ایسا دین ہدایت ہے جو تمام انسانوں کے لیے مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا۔ اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے اور سر تسلیم خم کرنے کے ہیں۔ اصطلاح میں اسلام سے مراد اللہ تعالیٰ کے حضور سر تسلیم خم کرنا اور اللہ کی تعلیمات پر عمل کرنے کے ہیں۔ اسلام ایک الہامی دین ہے اور اس کی بنیاد قرآنِ مجید اور سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قائم ہے۔ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۹ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ان الدین عند اللہ اسلام

ترجمہ: "بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔"

اسلام اس وقت دنیا کا سب سے تیزی سے پھیلتا ہوا دین ہے۔ اس کے پیروکاروں کی تعداد تقریباً 1.8 بلین ہے۔ Pew Research Center کے اعداد و شمار کے مطابق 2060ء تک اس کے پیروکاروں

کی تعداد 3 بلین تک پہنچ جائے گی۔ پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جس کی بنیاد اسلام پر رکھی گئی۔ اس کی آبادی کا 96.5 فیصد مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہے اور اس کے قانون و ثقافت میں اسلام کا گہرا اثر ہے۔

اسلام کی امتیازی خصوصیات

اسلام ایک کامل دین ہے اور اس کی خصوصیات ہی اسے دنیا کے دیگر مذاہب سے منفرد و ممتاز بناتی ہیں۔ ذیل میں اسلام کی کچھ خصوصیات بیان کی گئی ہیں:

۱. توحید: اللہ تعالیٰ کی وحدانیت

توحید اسلام کا لازمی اور اہم جزو ہے۔ توحید سے مراد اس بات پر یقین رکھنا کے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور افعال میں تنہا اور یکتا ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان لائے بغیر کوئی بھی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ پر توحید کی تین اقسام ہیں۔

۱. توحید فی ذات

۲. توحید فی الصفات

/ / 202 Day:

سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

قل ھو اللہ احد ٥ اللہ الصمد ٥ لم یلد و لم یولد ٥ ولم یکن کفوا احد ٥

ترجمہ: "کہہ دیجیے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ہے۔ اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔"

سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ نے اپنی وحدانیت کی دلیل خود دی ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے سے انسان کی عزتِ نفس محفوظ رہتی ہے۔ وہ تمام دنیاوی چیزوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ جیسے ہندو پتھر کے بتوں کے سامنے سر جھکاتے ہیں عیسائی مریم کی مورتی کی پوجا کرتے ہیں اور بدھ مت والے مہاتما بدھ کی عبادت کرتے ہیں۔ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے سے انسان باوقار رہتا ہے۔ ایک اور جگہ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے عیسائیت کے عقیدہ تثلیث کی تردید کی ہے۔ سورۃ النساء کی آیت نمبر 171 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ولا تقولوا ثلاثۃ ٥

ترجمہ: "اور تم نہ کہو کہ تین خدا ہیں۔"

مولانا شبلی نعمانی سیرت النبی ﷺ میں عقیدہ توحید کے بارے میں لکھتے ہیں:

"توحید اسلام کا پہلا باب ہے اور یہ وہ بنیاد ہے جس پر اسلام کی عمارت قائم ہے۔"

اسلام کا عقیدہِ توحید ہی صرف

keep the description of a single argument brief and increase the no of answers instead.

___/___/202 Day:________

واحد ذاتِ کامل کی عبادت کرنا اور اس کے برابر کسی کو شریک نہ ٹھہرانا ہی اسلام کو باقی مذاہب سے منفرد اور امتیازی بناتا ہے۔

۲۔ ختمِ رسالت:

اسلام کی ایک منفرد خوبی ختمِ رسالت ہے رسالت کے معنی پیغام پہنچانے کے ہیں اور پیغام پہنچانے والے کو رسول کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاءِ کرام بھیجے۔ جن میں حضرت آدمؑ سب سے پہلے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جن کمالات اور خوبیوں سے نوازا وہ کسی اور نبی یا رسول میں نہیں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے جو بھی نبی یا رسول آئے وہ کسی خاص جگہ، وقت اور علاقے کے لیے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے ہدایت کا نمونہ بنا کر بھیجا۔ سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 21 میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ

ترجمہ: "بے شک تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔"

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے اپنی تعلیمات کو مکمل فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نہ کوئی نبی آسکتا

single reference is enough for a single argument.

___/___/202 Day:______

ہے اور نہ آئے گا۔ سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۴۰ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبین

ترجمہ: "نہیں ہیں محمد تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔"

اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ نبی اور رسول کے آنے کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے اور یہ دین کامل ہے۔ اس دین میں ~~مزید~~ مزید کسی چیز کے اضافے کی ضرورت نہیں اور یہ ایک مکمل دین ہے۔

do not use one word headings. they should be elaborate and self explanatory.

۳۔ عالمگیریت:

عالمگیریت بھی اسلام کی ایک امتیازی صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو کسی مخصوص جگہ، وقت اور قوم تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے تمام جہانوں اور پوری دنیا کے لیے راہِ ہدایت بنا کر بھیجا۔ اسلام کی تعلیمات کامل اور ابدی ہیں۔ اس میں ہر دور کے لوگوں کے لیے ہدایت موجود ہے۔ ہر دور کے لوگ اس سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں چاہے وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں رہتے ہوں یا کسی بھی قوم سے تعلق رکھتے ہوں اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ہر ایک کے لیے ہدایت

____/____/202   Day: ________

کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور اللہ نے یہ دین اپنے پیارے
پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے ہم تک پہنچایا۔
جنہوں نے نہ صرف اسلام کا پیغام ہم تک پہنچایا
بلکہ اس پر عمل کر کے بھی دکھایا۔ اسلام میں ہم
اللہ کی کتاب اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی سے
راہنمائی لے سکتے ہیں۔ سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر 107
میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وما ارسلنك الا رحمة للعالمين

ترجمہ: "بے شک ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام جہانوں
کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔"

اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ
اسلام کی تعلیمات اور ہدایات محض کسی ایک
جگہ یا گروہ کے لیے مخصوص نہیں ہیں بلکہ یہ
عالمگیر ہیں۔ اور ہر دور کے لیے راہِ ہدایت ہیں

۴۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام کی ایک نمایاں اور امتیازی خصوصیت
یہ ہے کہ اسلام نہایت ہی منظم دین ہے اور زندگی
کے ہر پہلو میں راہنمائی مہیا کرتا ہے۔ انسانی زندگی کا
کوئی بھی پہلو چاہے وہ ذاتی ہو یا اجتماعی، قومی ہو
یا بین الاقوامی، سیاسی ہو یا سماجی، معاشرتی
ہو یا قانونی۔ اسلام ہر پہلو میں راہنمائی فراہم
کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اسلام کے لیے دین کا
لفظ استعمال ہوا ہے جس کے معنی زندگی گزارنے

کے طریقے کے ہیں۔ اسلام محض مذہب نہیں بلکہ دین ہے۔ اسلام کو صرف نماز، روزہ اور عبادات تک محدود رکھنا صحیح نہیں ہے۔ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 208 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يا ايها الذين امنوا ادخلوا في السلم كافة

ترجمہ: "اے ایمان والو! اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ۔"

اس سے مراد یہ ہے کہ اسلامی زندگی کا ہر رخ خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق متعین ہوتا ہے۔ اسلام کے پیروکار اپنی زندگی کے ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کی روشنی میں عمل کرنے والے ہوتے ہیں۔

۵- دین و دنیا کی وحدت:

اسلامی نظریہ حیات کی ایک انفرادی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اسلام دین و دنیا کی مصنوعی علیحدگی کو ختم کر دیا ہے۔ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے دنیاوی معاملات سے علیحدگی اختیار کر دینا غلط ہے۔ اکثر مذاہب میں ترکِ دنیا کی تعلیم ملتی ہے لیکن اسلام میں ترکِ دنیا کی شدید مخالفت کی گئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

لا رهبانية في الاسلام

ترجمہ: "اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں۔"

اسلام میں ترکِ دنیا کی ممانعت کی گئی ہے

___/___/202 Day:_______

بلکہ ایسے اعمال جن کو عام طور پر دنیاوی سمجھا جاتا ہے اسلام نے انھیں باعثِ اجر و ثواب قرار دیا ہے۔
ایک حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے۔
"جو شخص والدین کے لیے محنت کرتا ہے وہ اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے۔ جو شخص اپنے اہلِ وعیال کے لیے محنت کرتا ہے وہ بھی اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے۔ اور جو اپنی ذات کو فقر و فاقہ سے بچانے کے لیے کام کرتا ہے وہ بھی اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے۔"
جو کام اللہ کی مرضی کے مطابق اللہ کی راہ میں کیا جائے عبادت ہے۔ غرض اسلامی زندگی کا ہر کام نیکی ہی نیکی ہے۔
اس دنیاوی زندگی میں بہتری سے غفلت برتنا اور یہ سمجھنا کہ اس طرح انسان اپنی آخرت سنوار سکتا ہے سراسر غلط ہے۔ اسلام کی تعلیمات کے مطابق دنیاوی اور اُخروی زندگی دونوں کی اصلاح ضروری ہے۔ سورۃ البقرہ میں ارشادِ باری ہے
ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی آخرۃ حسنہ وقنا عذاب النار
ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا"
اسلام دنیاوی اور اُخروی زندگی دونوں کی فلاح کی بات کرتا ہے اور یہ اسلام کی امتیازی خصوصیت ہے

___/___/202 Day:______

۶۔ قرآن الہامی کتاب:

اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت اس کے الہامی کتاب کا ہونا بھی ہے۔ الہامی کتاب سے مراد آسمانی کتب ہیں جو اللہ کی طرف سے مختلف رسولوں پر نازل ہوئی ہیں۔ ان کا مقصد دعوتِ دین کی طرف لوگوں کی نظریاتی راہنمائی فراہم کرنا ہے۔ قرآنِ مجید سے پہلے بھی آسمانی کتابیں مختلف ادوار میں مختلف انبیاء کرام پر نازل ہوئی ہیں لیکن ان میں سے کوئی بھی آج اپنی اصل حالت میں موجود نہیں ہے۔ قرآنِ مجید کیونکہ قیامت تک کے انسانوں کی ہدایت و راہنمائی کا ذریعہ ہے اس لیے دوسری الہامی کتابوں کے برعکس قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ سورۃ الحجر کی آیت نمبر ۹ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون

ترجمہ: "بے شک ہم نے ہی اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔"

یہی وجہ ہے آج بھی اتنے سال گزر جانے کے باوجود قرآن مجید اپنی اصل حالت میں موجود ہے۔ اسلام کا مکمل ضابطہ حیات ہونا بھی اس کتاب کی مرہونِ منت ہے۔ یہ کتاب انسانی زندگی کے ہر مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سورۃ الانعام میں ارشاد باری ہے:

ما فرطنا فی الکتب من شیء

ترجمہ: "ہم نے اس کتاب میں بیان کرنے سے کوئی چیز نہیں چھوڑی"

لہذا یہ کتاب زندگی کے ہر معاملے میں راہنمائی فراہم کرتی ہے اور یہ کتاب اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت ہے جو اسلام کو باقی تمام مذاہب سے منفرد بناتی ہے۔

۷۔ انفرادیت و اجتماعیت:

اسلام کی ایک اور اہم امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ وہ انفرادیت اور اجتماعیت میں توازن قائم کرتا ہے۔ اسلام ہر انسان کو فرداً فرداً ان کے اعمال کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ وہ تمام انسانوں کو ان کے بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے۔ اسلام کسی بھی شخص کی انفرادی شخصیت کو اجتماعیت میں ضم نہیں کرتا۔ بلکہ ہر شخص کو انفرادی شخصیت سازی کا موقع فراہم کرتا ہے۔ سورۃ الزلزال میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ٥ و من یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ ٥

ترجمہ: "اور جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی تو وہ اسے اپنی نگاہوں کے سامنے پائے گا اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی تو وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔"

انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ اسلام اپنے پیروکاروں کو اجتماعیت کا بھی درس دیتا ہے۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو معاشرے اور ریاست کی شکل میں منظم کرتا ہے۔ اور انھیں اپنے معاشرے کی

___/___/202　　　Day:______

بھلائی کے لیے کام کرنے کا درس دیتا ہے۔ معاشرے سے الگ تھلگ رہنے کو اسلام پسند نہیں کرتا۔ نماز کے لیے باجماعت ادا کرنے کا حکم دیا تاکہ سماجی تنظیم پیدا ہو سکے۔ مالداروں کو حکم دیا کہ وہ زکوٰۃ ادا کریں اور قرآن میں مسلمانوں کی ایک صفت یہ بیان کی ہے کہ ان کی دولت میں فقراء اور مساکین کا بھی حصہ ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد کا مفہوم ہے:

"مل جل کر رہو اور ایک دوسرے سے مت کٹو دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرو اور مشکلات پیدا نہ کرو۔"

اسلام نہ تو فرد کو نظر انداز کرتا ہے اور نہ ہی سماج کو۔ بلکہ ان دونوں میں توازن قائم کرتا ہے جو اس کی امتیازی صفت ہے۔

۸۔ مساوات:

اسلام کی ایک اہم خوبی یہ بھی ہے کہ دینِ اسلام تمام مسلمانوں کے درمیان مساوات قائم کرتا ہے۔ دینِ اسلام تمام مسلمانوں کو قانونی، سیاسی، سماجی، اقتصادی غرض ہر میدان میں مساوات کا درس دیتا ہے۔ اس کی مثال ہمیں حیاتِ طیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی ملتی ہے جو اسلام کے داعی تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی بھی صحابہ کرام کے درمیان امتیازی تعلق روا نہیں رکھا۔ ہر ایک کو اس کی قابلیت کی بنیاد پر جگہ رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں قریش کی ایک

عورت 'فاطمہ' نے چوری کی تو آپ ؐ نے سزا کے طور پران
کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ وہ ایک معزز خاندان سے تعلق
رکھتی تھیں تو حضرت محمد ؐ سے ان کے گھر والوں نے سفارش
کی۔ آپ ؐ نے فرمایا۔

"خدا کی قسم! اگر میری بیٹی فاطمہ بنتِ محمد بھی چوری
کرتی تو میں اس کے ہاتھ کاٹ دیتا۔"

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا:

**یا ایھا الناس ان ربکم واحد وان اباکم واحد
الا لا فضل العربی علی عجمی ولا لعجمی علی العربی
ولا لاحمر علی اسود ولا اسود علی احمر الا بالتقوی**

ترجمہ: "لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور بے شک
تمہارا باپ ایک ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو
عربی پر، سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر
کو فضیلت حاصل نہیں۔ مگر تقویٰ کے سبب۔"

اس طرح حضرت محمد ؐ نے پوری زندگی اپنی امت کو
مساوات کا درس دیا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد
ہے۔

ان اکرمکم عند اللہ اتقکم

ترجمہ: "بے شک اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت
والا وہ ہے جو متقی ہے۔"

پس اسلام میں کسی کو اس کے رنگ، نسل،
یا ذات کی بنیاد پر برتری حاصل نہیں بلکہ سب
کو مساوی حقوق اور سہولیات میسر ہیں۔

___/___/202 Day:______

۹۔ ثبات و تغیر:

اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اسے ثبات و تغیر حاصل ہے۔ اسلامی نظریہ حیات کی خصوصیت ہے کہ جہاں وہ ایک طرف زندگی کے ابدی اصول پیش کرتا ہے وہیں اسلامی معاشرے میں جو فطری تغیرات آتے رہتے ہیں ان سے پیش آمد مسائل کا حل بھی پیش کرتا ہے۔ قرآن و سنت کے دیے ہوئے اصول ابدی ہیں۔ پوری انسانیت بھی اگر متفقہ طور پر ان میں کوئی تبدیلی کرنا چاہے تو نہیں کر سکتی۔ اس لیے کہ یہ ہدایت خالقِ کائنات کی طرف سے ہے۔ سورۃ یونس کی آیت نمبر ۶۴ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

لا تبدیل لکلمت اللہ

ترجمہ: "اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی۔"

اسی طرح سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 62 میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا

ترجمہ: "تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہیں پاؤ گے۔"

یہی وجہ ہے کہ اسلامی نظریہ حیات ابدی صداقت کا حامل ہے اور اس میں کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں اور یہی اسی کی امتیازی صفت ہے۔

۱۰۔ اصلاحی اور انقلابی تحریک:

نظریہ اسلام صرف فلسفیانہ نظام نہیں بلکہ ایک اصلاحی اور انقلابی تحریک بھی ہے۔ اس کا مطالبہ ہے

یہ ہے کہ اسے دنیا میں رائج کیا جائے۔ امتِ مسلمہ کا یہی فریضہ ہے۔ جسے قرآن امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے نام سے موسوم کرتا ہے۔ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 110 میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر

ترجمہ: "تم وہ بہترین امت ہو جو لوگوں کے اصلاح کے لیے میدان میں لائی گئی اور تم نیکی کا حکم دیتے رہو اور برائی سے روکتے رہو۔"

اسلام ایک مذہب نہیں ہے بلکہ یہ ایک اصلاحی اور انقلابی تحریک ہے جو نیکی قائم کرنے اور بدی کو روکنے کی جدوجہد کرتی ہے اور یہی بات اسے دوسرے مذاہب سے ممتاز بناتی ہے۔

اسلام ایک کامل دین اور مکمل ضابطہ حیات ہیں۔ اسلام کی بے شمار امتیازی خصوصیات ہیں جو اسلام کو باقی تمام مذاہب سے ممتاز اور نمایاں بناتی ہیں۔ ان خصوصیات میں توحید، ختم رسالت، قرآن مجید ایک الہامی کتاب کا ہونا، مکمل ضابطہ حیات، دین و دنیا کی وحدت، انفرادی و اجتماعی زندگی، مساوات، ثبات و تغیر اور اصلاحی اور انقلابی تحریک وغیرہ شامل ہیں۔ اسلام کی یہ ممتاز خصوصیات ہی ہیں جن کی بدولت اسلام دنیا کا سب سے تیزی سے پھیلتا ہوا دین ہے جو تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ اور دین ہدایت ہے۔

10

end with conclusion.